

یا

ترقی پسند تحریک سے وابستہ اہم نظم گو شعرا
کی فنی خصوصیات بیان کیجیے۔

۲۔ ترقی پسند تحریک کے نظریات اور مقاصد پر
ایک مضمون لکھیے۔
۲۰

یا

ترقی پسند تحریک کی غزل کے موضوعات کا
تفصیلی جائزہ لیجیے۔

(حصہ ب)

۳۔ فیض احمد فیض کے حالات زندگی اور نظم نگاری
سے متعلق اپنی معلومات قلم بند کیجئے۔
۱۵

B. A. Hons. (Urdu) (BAUDH)

Term-End Examination

June, 2025

BUDAE-182 : Study of Urdu

Progressive Poetry

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 100

نوٹ:- سبھی حصوں کے تمام سوالوں کے جواب لکھنا
لازمی ہیں۔ ہر سوال کے نمبر سامنے درج
ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ ترقی پسند تحریک کے اردو غزل پر کیا اثرات
مرتب ہوئے؟ مفصل بحث کیجئے۔
۲۰

(حصہ ج)

۵۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ
کیجئے۔
۱۰

ہم جو محفل میں تیری سینہ فگار آتے ہیں
رنگ بردوش، گلستاں بہ کنار آتے ہیں
کوئی معشوق سزاوار غزل ہے شاید
ہم غزل لے کے سوئے شہر نگار آتے ہیں
قافلے شوق کے رکتے نہیں دیواروں سے
سینکڑوں مجس وزنداں کے دیار آتے ہیں

یا

جوش ملیح آبادی کی شاعری کے
خاص موضوعات پر مدلل بحث
کیجئے۔

۴۔ اسرار الحق مجاز کے عہد کا پس منظر بیان
کرتے ہوئے ان کی نظم نگاری پر ایک
مضمون لکھیے۔
۱۵

یا

بحیثیت فلمی گیت کار مجروح کی شعری تفہیم کا
جائزہ لیجئے۔

۶۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح حوالہ کے

ساتھ کیجئے۔ ۱۰

شجر حجر پہ ہیں غم کی گھٹائیں چھائی ہوئی
سبک خرام ہواؤں کو نیند آئی ہوئی
رگیں زمیں کے مناظر کی پڑ چلیں ڈھیلی
یہ خستہ حالی یہ درماندگی یہ سناٹا
فضائے نیم شبی بھی ہے سنسنائی ہوئی
دھواں دھواں سے مناظر ہیں شبنمستاں کے
سیاہ رات کی زلفیں ہیں رسمسائی ہوئی
یہ رنگ تاروں بھری رات کے تنفس کا
کہ بوئے درد میں ہر سانس ہے بسائی ہوئی
خنک اداس فضاؤں کی آنکھوں میں آنسو

یا

کمال عشق ہے دیوانہ ہو گیا ہوں میں
یہ کس کے ہاتھ سے دامن چھڑا رہا ہوں میں
تمہیں تو ہو جسے کہتی ہے ناخدا دنیا
بچا سکو تو بچالو کہ ڈوبتا ہوں میں
بتانے والے وہیں پر بناتے ہیں منزل
ہزار بار جہاں سے گزر چکا ہوں میں
کبھی پہ زعم کہ تو مجھ سے چھپ نہیں سکتا
کبھی یہ وہم کہ خود بھی چھپا ہوا ہوں میں

۷۔ فراق کی نظم ”جدائی“ کا موضوع کیا

۱۰ ہے؟ وضاحت بیان کیجئے۔

یا

فیض احمد فیض کی غزل گوئی کی امتیازی
خصوصیات بیان کیجئے۔

x x x x x x x

یا

محنت سے یہ مانا چور ہیں ہم
آرام سے کوسوں دور ہیں ہم
پر لڑنے پر مجبور ہیں ہم
مزدور ہیں ہم مزدور ہیں ہم
گو آفت و غم کے مارے ہیں
ہم خاک نہیں ہیں تارے ہیں
اس جگہ کے راج دلارے ہیں
مزدور ہیں ہم مزدور ہیں ہم
بننے کی تمنا رکھتے ہیں
مٹنے کا کلیجہ رکھتے ہیں
سرکش ہیں سر اونچا رکھتے ہیں
مزدور ہیں ہم مزدور ہیں ہم